کاشتکاروں کی رہنمائی کے 64 سال

پندرہ روزہ

زراعت نامہ

15 فروری 2025ء، 16 شعبان المعظم 1446 ہجری، 4 پھاگن 2081 بکرمی

مریم نواز کا خواب
سونا اُگلتا پنجاب

اگیتی کپاس اُگائیں
زیادہ منافع کمائیں۔

Scan for Website

Scan for YouTube

Scan for Facebook

Scan for Tik Tok

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

21- سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

سیدعاشق حسین کرمانی وزیرزراعت پنجاب وزیراعلیٰ پنجاب کسان کارڈ فیز II اور زرعی میکانائزیشن کی فنانسنگ میں پیش رفت بارے بینک آف پنجاب کے ہیڈ آفس لاہور میں منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔ افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب اور ظفر مسعود صدر بینک آف پنجاب بھی موجود ہیں

سیدعاشق حسین کرمانی وزیرزراعت پنجاب وزیراعلیٰ پنجاب کسان پیکج اور کپاس کی اگیتی کاشت کی پیش رفت بارے لاہور میں منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔ افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب بھی موجود ہیں

افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب، ممبران صوبائی اسمبلی رانا محمد سلیم، ملک لال محمد جوئیہ و دیگر کپاس کی اگیتی کاشت بارے ملتان میں منعقدہ میگا سیمینار سے خطاب کررہے ہیں

افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب کمشنر آفس راولپنڈی میں موجود موسمی حالات کے تناظر میں گندم و دیگر فصلات بارے منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔ کمشنر راولپنڈی ڈویژن انجینئر محمد عامر خٹک بھی موجود ہیں

سیدعاشق حسین کرمانی وزیرزراعت پنجاب اور افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب کی ہدایات کے مطابق پنجاب بھر میں دن 10:00 بجے نماز استسقاء ادا کرنے کا خصوصی اہتمام کیا گیا۔ ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں نماز استسقاء کی ادائیگی کے مناظر کی تصویری جھلکیاں

افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب صوبہ میں گندم کی موجودہ صورتحال بارے لاہور میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

پندرہ روزہ

زراعت نامہ

لاہور

15 فروری 2025ء، 16 شعبان المعظم 1446 ہجری، 4 پھاگن 2081 بکرمی

کاشتکاروں کی رہنمائی کے 64 سال

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات

21-سر آغا خان سوئم روڈ، لاہور

042-99200729, 99200731

dainformation@gmail.com

ziratnama@gmail.com

مجلس ادارت

سرپرست اعلیٰ: افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب

مدیر اعلیٰ	نوید عصمت کاہلوں
مدیر	رائے مدثر عباس
معاون مدیر	ریحان آفتاب
آن لائن ایڈیشن	محمد ریاض قریشی
گرافکس	ابرار حسین
کمپوزنگ	کاشف ظہیر
پروف ریڈنگ	سعدیہ منیر
فوٹو گرافی	عبدالرزاق، عثمان افضال

فہرست مضامین

- اداریہ: زرعی ترقی کے منصوبے 5
- کپاس کی اگیتی کاشت 6
- زرعی سفارشات 11

جلد 64 شمارہ 04

ریسرچ انفارمیشن یونٹ

ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ کیمپس، جھنگ روڈ

فیصل آباد - فون: 041-9201653

میڈیا لائزان یونٹ

ایگریکلچر فارم، اولڈ شجاع آباد روڈ

ملتان - فون: 061-9201587

میڈیا لائزان یونٹ

ایگریکلچر کمپلیکس، شمس آباد، مری روڈ

راولپنڈی - فون: 051-9292165

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

مشعلِ راہ

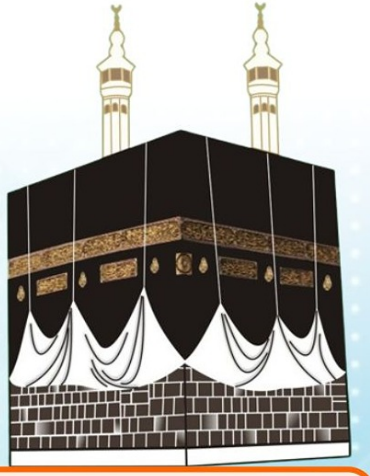

ارشادِ باری تعالیٰ جل جلالہ

اور ایک نشانی ان کے لیے زمین مردہ ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اُگایا پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے اور اس میں چشمے جاری کر دیئے تا کہ ان کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟

(یٰسین:33 تا 35)

حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ام المومنین عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ میں نے خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک یہ کالا دانہ (کلونجی) سام کے علاوہ ہر بیماری کی دوا ہے۔ میں نے کہا کہ سام کیا چیز ہے؟ تو آپ نے فرمایا "موت"

(کتاب الطب: مختصر صحیح بخاری: 1965)

فرمودات

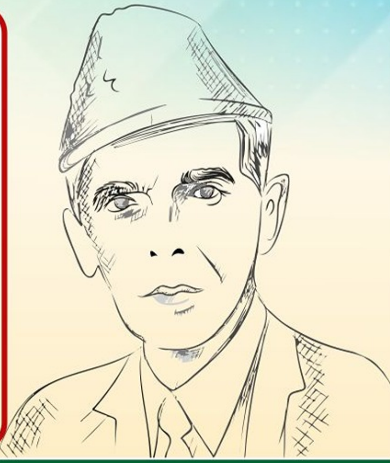

یاد رکھیے کہ آپ کی حکومت آپ کے ذاتی باغ کی مانند ہے۔ آپ کے باغ کے پھلنے پھولنے اور پروان چڑھنے کا انحصار اس پر ہے کہ آپ اس کی کتنی نگہبانی کرتے ہیں اس کی کیاریوں اور روشوں کو بنانے اور سنوانے میں کس قدر محنت کرتے ہیں۔

(اسلامیہ کالج، پشاور 12 اپریل 1948ء)

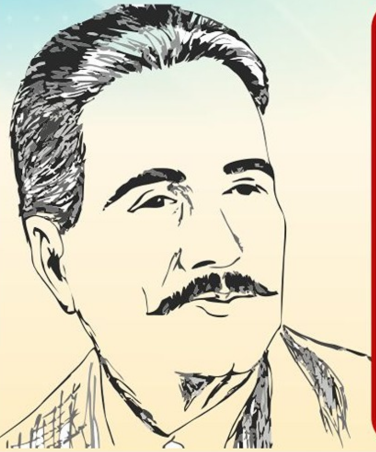

ہے شعرِ عجم گرچہ طربناک و دل آویز
اس شعر سے ہوتی نہیں شمشیرِ خودی تیز
افسردہ اگر اس کی نوا سے ہو گلستان
بہتر ہے کہ خاموش رہے مرغِ سحر خیز

(شعرِ عجم: ضربِ کلیم)

اداریہ

زرعی ترقی کے منصوبے

صوبہ پنجاب کو زرخیزی اور زرعی پیداواری صلاحیت کی بدولت ایک خاص مقام حاصل ہے۔ ملکی مجموعی پیداوار کا 23 فیصد حصہ زراعت پر منحصر ہے۔ صوبہ پنجاب میں مریم نواز شریف نے وزارت اعلیٰ کا عہدہ سنبھالتے ہی پاکستان مسلم لیگ نواز کے منشور کے مطابق صوبہ میں زرعی ترقی اور کاشتکاروں کی خوشحالی کے لئے تاریخ ساز عملی اقدامات اٹھائے ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب اور افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب زرعی منصوبوں کے ثمرات کاشتکاروں کی دہلیز تک پہنچانے کے لئے فعال اور عملی کردار ادا کر رہے ہیں۔ 400 ارب روپے کی خطیر رقم سے ٹرانسفارمنگ پنجاب ایگریکلچر پلان پر عملدرآمد جاری ہے جس کے تحت 150 ارب روپے کی لاگت سے وزیراعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کے ذریعے ساڑھے سات لاکھ کاشتکاروں کو سود سے پاک آسان زرعی قرضہ جات کی فراہمی جاری ہے۔ 30 ارب روپے کی لاگت سے وزیراعلیٰ پنجاب گرین ٹریکٹرز پروگرام کے ذریعے پہلے مرحلہ میں 9500 ٹریکٹرز پر کاشتکاروں کو فی ٹریکٹر 10 لاکھ روپے کی سبسڈی فراہم کی گئی ہے۔ 9 ارب روپے کی لاگت سے وزیراعلیٰ پنجاب زرعی ٹیوب ویلز سولرائزیشن پروگرام پر عملدرآمد جاری ہے جس کے ذریعے 8 ہزار ٹیوب ویلز کو شمسی توانائی پر منتقل کیا جارہا ہے۔ مشینی کاشت کے فروغ کے لئے 7 ارب روپے کی لاگت سے کاشتکاروں کو جدید زرعی مشینری و آلات فراہم کئے جارہے ہیں۔ 1 ارب 25 کروڑ روپے کی لاگت سے 4 ماڈل ایگریکلچر مالز تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔ ملتان، بہاولپور، سرگودھا، ساہیوال کے کاشتکار معیاری بیج، کھاد، زرعی ادویات، تکنیکی معاونت، کرایہ پر مشینری اور بینکنگ سہولیات سے فائدہ حاصل کرسکیں گے۔ ایک ارب روپے کی لاگت سے وزیراعلیٰ پنجاب انٹرن شپ پروگرام کے تحت ایک ہزار زرعی گریجوایٹس کاشتکاروں کی تکنیکی رہنمائی میں مصروف عمل ہیں۔ اس کے علاوہ وزیراعلیٰ پنجاب سموگ کنٹرول پروگرام، ترشاوہ پھلوں کے باغات کی بحالی، تل، سویابین، کینولہ، پیاز اور ٹماٹر کی کاشت اور پیداوار میں اضافہ کے فروغ جیسے پروگرامز پر بھی عملدرآمد جاری ہے۔

کپاس کی فصل پر موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات

موسمیاتی تبدیلیوں کے سبب بے وقت اور غیر متوقع بارشوں اور درجہ حرارت میں غیر معمولی رد و بدل کی وجہ سے فصلوں پر نقصان دہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ نقصان دہ کیڑوں اور بیماریوں کے حملہ کی شدت میں بھی کمی بیشی آتی ہے۔ یہ اثرات وقتِ کاشت پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ درجہ حرارت میں اضافہ اور بارشوں کے نظام میں تبدیلی شدید نوعیت کی وہ موسمیاتی تبدیلیاں ہیں جن سے کپاس کی فصل بہت زیادہ متاثر ہوئی ہے۔ پچھلے سال بارش اور گرمی کی لہر کی وجہ سے پیداوار میں واضح کمی واقع ہوئی ہے۔ کپاس کی کاشت کو فروغ دینے کے لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسی اقسام تیار کی جائیں جن میں موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کی صلاحیت ہو، درجہ حرارت کے خلاف نسبتاً بہتر قوتِ مدافعت رکھتی ہوں نیز ماحولیاتی تبدیلیوں کے ساتھ مطابقت رکھنے والی ہوں۔

پیداواری ٹیکنالوجی برائے "اگیتی کاشت"

تجربات کی روشنی میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ کپاس کی اگیتی کاشت، فصل پر آنے والے چیلنجز کا مقابلہ نسبتاً بہتر طور پر کرتی ہے۔ اس پر رس چوسنے والے کیڑوں کا حملہ قدرے کم ہونے کی وجہ سے نسبتاً کم نقصان ہوتا ہے اور درجہ حرارت میں اضافے کے اثرات نسبتاً کم ہوتے ہیں۔ کپاس کی اگیتی کاشت کو نشوونماء اور دیگر مراحل کے لئے زیادہ وقت ملتا ہے اور اس طرح پیداوار اور کوالٹی بہتر ہوتی ہے۔

وقت کاشت

کپاس کی اگیتی کاشت کے لئے سفارش کردہ وقت، درجہ حرارت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے وسط فروری تا 31 مارچ ہے۔

کاشت کے موزوں علاقے

کپاس کی اگیتی کاشت کے لئے ملتان، ساہیوال، فیصل آباد، سرگودھا اور ڈیرہ غازی خان، بہاولپور ڈویژنز کے اضلاع زیادہ موزوں ہیں۔

اگیتی کاشت کے لئے سفارش کردہ اقسام

اگیتی کاشت کے لئے ماہرین کی طرف سے صرف کپاس کی ٹرپل جین اقسام کی سفارش کی جاتی ہیں۔ کاشتکاروں سے گزارش ہے کہ بیج خریدتے وقت اس بات کی ضرور تسلی کریں کہ بیج فیڈرل سیڈ سرٹیفیکیشن اینڈ رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کا تصدیق شدہ ہو۔

اگیتی کاشت کے لئے پودوں اور قطاروں کا باہمی فاصلہ

کپاس کی اگیتی کاشت کے لئے پودوں کی فی ایکڑ تعداد موسمی کاشت کی نسبت کم ہوتی ہے۔ لہٰذا پودوں کی فی ایکڑ تعداد کے تعین کے لئے وقتِ کاشت، زمین کی زرخیزی، کپاس کی قسم، ثمر دار شاخوں کی لمبائی اور غیر ثمر دار شاخوں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقی دادہ اقسام کا انتخاب کریں۔

عام طور پر کپاس کی اگیتی کاشت کے لئے قطاروں کا باہمی فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ ڈیڑھ تا دو فٹ رکھیں۔

ماخوذ پیداواری منصوبہ کپاس 2025، حکومت پنجاب

اگیتی کاشت کے لئے شرح بیج

کپاس کی اگیتی کاشت کے لئے براُترا ہوا بیج استعمال کریں۔

شرح بیج بلحاظ اُگاؤ

تصدیق شدہ بیج کا اُگاؤ (فیصد)	مقدار بیج فی ایکڑ (کلوگرام)
بُراترا ہوا	
75 یا زیادہ	4تا5

- چوکا لگاتے وقت 4 تا 5 بیج فی چوکا لگائیں۔
- ڈرل کاشت کے لئے 2 تا 3 کلوگرام بیج فی ایکڑ زیادہ استعمال کریں۔ضرورت سے 10 فیصد زیادہ بیج کا انتظام کریں تاکہ ناغے وغیرہ لگانے کے لئے استعمال ہو سکے۔
- بیج کا اگاؤ کم ہونے کی صورت میں بیج کی شرح،قسم کی مناسبت سے ایک کلوگرام تک بڑھالیں۔ یعنی 60 فیصد اگاؤ کی صورت میں 5 تا 6 کلوگرا بیج استعمال کریں۔

بیج سے بُراتارنا

اگیتی کاشت کے لئے لازمی طور پر براترا ہوا بیج استعمال کریں۔ براتارنے کے لئے بیج کو پلاسٹک کے ٹب میں ڈال کر گندھک کا تجارتی تیزاب بیج پر آہستہ آہستہ ڈالیں اوراس کے بعد لکڑی کے پھاوڑے وغیرہ کی مدد سے بیج کو ہلاتے رہیں تاکہ اس کی بُراترجائے۔ جب بیج سیاہی مائل چمکدار ہوجائے تواس کو بہتے ہوئے پانی کے اُوپر رکھے ہوئے چھاننے میں ڈال دیں اوراس پر پانی ڈالتے جائیں تاکہ بیج تیزاب سے پاک ہو جائے۔اب بیج کودھوپ میں اچھی طرح خشک کر کے پٹ سن کی بوریوں یا کپڑے کے تھیلوں میں بھر کرخشک اور ہوادار گودام میں اس طرح رکھیں کہ بوریوں کے نیچے سے ہوا کا گزر باآسانی ہو۔ بیج سے بُراتارنے کے لئے اب مارکیٹ میں مخصوص مشینیں بھی دستیاب ہیں۔10 کلوگرام بیج کی بُراتارنے کے لئے ایک تا ڈیڑھ لٹر گندھک کا تجارتی تیزاب کافی ہوتا ہے۔

بیج کولگانے کے لئے سفارش کردہ زہریں

امیڈاکلوپرڈ + ٹیوبوکونازول FS 372.5 بحساب 10 ملی لٹر فی کلوگرام بیج یا
ایزوکسی سٹروبن+کلوتھیانیڈن 62.5 فی صد بحساب 9 گرام فی کلوگرام بیج یا
ایزوکسی سٹروبن+کلوتھیانیڈن + فلوڈوکسانل 72 فی صد ڈبلیوایس بحساب 9 گرام فی کلوگرام بیج یا
کوئی اورسفارش کردہ زہروں کا انتخاب کریں۔

زنک اور بوران کا استعمال

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے زنک سلفیٹ 33 فیصد بحساب 5 کلوگرام یا 27 فیصد بحساب 6 کلوگرام یا 21 فیصد بحساب 10 کلوگرام اور بورک ایسڈ 17 فیصد 2.5 کلوگرام یا بوریکس 11 فیصد 3.5 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔زنک اور بوران سپرے کرنے کی صورت میں اس کے تین سپرے بوائی کے بالترتیب 60,45 اور 90 دن بعد کریں۔

کھادوں کے استعمال کا طریقہ کار

- فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کی تمام مقدار اور نائٹروجنی کھاد کی مقدار کا 1/4 حصہ بوقت تیاری زمین ڈالیں۔ تاہم اگر کھاد زمین کی تیاری کے وقت نہیں ڈالی گئی تو چھدرائی کے بعد استعمال کریں۔ چھدرائی کے بعد استعمال کے لئے نائٹروفاس زیادہ بہتر ہے اور کھاد کو پانی میں حل کر کے آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں۔

- بقیہ نائٹروجنی کھاد 4 سے 5 اقساط میں ڈال دیں۔ فصل کے اہم مراحل یعنی پھول آنے پر، ٹینڈے بننے کے بعد اور پہلی چنائی کے بعد نائٹروجنی کھاد ضرور ڈالیں۔ نائٹروجنی کھاد کے استعمال کو اگست کے آخری ہفتے تک مکمل کرلیں۔
- زیادہ بارش ہونے کے بعد نائٹروجنی کھاد ضرور ڈالیں۔
- ریتلی زمینوں میں پوٹاش دو اقساط میں ڈالیں۔ پہلی دفعہ بوائی کے وقت اور دوسری دفعہ ٹینڈے بنتے وقت۔
- سنٹرل کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ ملتان کے تجربات کے مطابق فاسفورسی کھاد کو بوائی کے وقت ڈالنے کی بجائے اگر چھدرائی کے بعد کھیلیوں میں ڈال کر گوڈی والا ہل چلا دیں یا پانی میں حل کر کے بذریعہ آبپاشی دیں تو اس کی افادیت کو بہتر کیا جا سکتا ہے۔
- زمین کی زرخیزی بڑھانے کے لیے کیمیائی کھادوں کے ساتھ ساتھ گوبر کی گلی سڑی کھاد یا سبز کھاد کا ترجیحاً استعمال کریں۔
- پوٹاشیم نائٹریٹ (2%) محلول کے ہفتہ وار چار سپرے پھول نکلنے سے شروع کریں تاکہ بہتر نتائج حاصل ہو سکیں۔

کپاس کی اگیتی کاشت کے لئے کھادوں کی سفارشات

زمین	غذائی عناصر کلوگرام فی ایکڑ			کھادوں کی مقدار بوریوں میں فی ایکڑ
	نائٹروجن N	فاسفورس P_2O_5	پوٹاش K_2O	
کمزور	115	45	38	دو بوری ڈی اے پی + سوا چار بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی **یا** پانچ بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + پانچ بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی **یا** ساڑھے چار بوری نائٹروفاس + پونے تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی **یا** ساڑھے چار بوری نائٹروفاس + پانچ بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی
درمیانی	100	40	38	پونے دو بوری ڈی اے پی + پونے چار بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی **یا** ساڑھے چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + سوا چار بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی **یا** چار بوری نائٹروفاس + اڑھائی بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی **یا** چار بوری نائٹروفاس + سوا چار بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی
زرخیز	90	35	38	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + سوا تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی **یا** چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + چار بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی **یا** ساڑھے تین بوری نائٹروفاس + سوا دو بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی **یا** ساڑھے تین بوری نائٹروفاس + چار بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی

موزوں زمین

کپاس کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے ایسی زرخیز میرا زمین بہتر رہتی ہے جو تیاری کے بعد بھربھری اور دانے دار ہو جائے۔ اس میں نامیاتی مادہ کی مقدار بہتر ہو، پانی زیادہ جذب کرنے اور دیر تک وتر قائم رکھنے کی صلاحیت بھی موجود ہو۔ زمین کی نچلی سطح سخت نہ ہو تاکہ پودے کی جڑوں کو نیچے اور اطراف میں پھیلنے میں دشواری نہ آئے۔

زمین کی تیاری

اگیتی کاشت کے لئے زمین کا زیادہ گہرائی تک نرم ہونا بہت ضروری ہے کیونکہ اگیتی فصل کا دورانیہ موسمی کپاس سے زیادہ ہوتا ہے لہٰذا جڑوں کا گہرائی تک جانا ضروری ہے تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ خوراک حاصل کرسکیں۔ زمین کی بہتر تیاری کے لئے گہرا ہل (چیزل پلو) چلائیں تاکہ فصل کی جڑیں آسانی سے گہرائی تک جاسکیں اور وتر دیر تک قائم رہے۔ بیج کے بہتر اُگاؤ اور پانی کے باکفایت استعمال کے لیے زمین کی ہمواری بذریعہ لیزر لینڈ لیولر کریں۔

طریقہ کاشت

- ### ڈرل کاشت

کپاس کی کاشت خریف ڈرل کے ساتھ اڑھائی فٹ کے باہمی فاصلہ پر قطاروں میں کریں اور بیج دو تا اڑھائی انچ کی گہرائی تک بوئیں۔ جب فصل کا قد ڈیڑھ تا دو فٹ ہوجائے تو پودوں کی ایک لائن چھوڑ کر دوسری لائن پر مٹی چڑھا کر پٹڑیاں بنادیں کیونکہ پانی کی کمی کے پیشِ نظر ایسا کرنا بہت ضروری ہے۔

- ### پٹڑیوں پر کاشت

اس طریقہ میں زمین اچھی طرح تیار کرنے کے بعد مشین کی مدد سے پٹڑیاں بنائیں اور پٹڑی کے دونوں طرف بیج لگائیں۔

- ### مشینی طریقہ

اگر کپاس کی کاشت کے لئے مشین میسر ہو تو کپاس کی کاشت اس سے کریں۔ • مشینی کاشت کیلئے کھیت کا ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔ • مشینی کاشت خشک پٹڑیوں پر کریں۔ • مشین سے بیج لگانے کے بعد آبپاشی کریں اور نالیوں میں پانی کی سطح بیج سے دو انچ نیچے رکھیں۔

- ### ہاتھ سے چوکا لگانا

کپاس کی اگیتی کاشت میں پودوں کی فی ایکڑ تعداد کم رکھی جاتی ہے لہٰذا کپاس کی قسم اور تاریخ کاشت کو مدِنظر رکھتے ہوئے پودوں کا باہمی فاصلہ ڈیڑھ تا دو فٹ رکھیں۔

ناغے پر کرنا

فصل سے بھرپور پیداوار حاصل کرنے کے لئے پودوں کی تعداد پوری ہونا بہت ضروری ہے۔ اس لئے ناغوں کی صورت میں 5 تا 6 گھنٹے پانی میں بھگوئے ہوئے 4 تا 5 بیج فی ناغہ لگا کر نمدار مٹی سے ڈھانپ دیں۔ ناغے پر کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہیے کیونکہ وتر کم ہوجانے پر بیج نہیں اُگتے اور اگر پہلا پانی دینے کے بعد چوکے لگائیں تو پودوں کی مناسب بڑھوتری نہ ہونے کی وجہ سے پیداوار میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔

کپاس کی اگیتی کاشت میں جڑی بوٹیوں کا انسداد

کپاس کی جڑی بوٹیوں میں اِٹ سٹ، مدھانہ گھاس، جنگلی چولائی، لہلی، قلفہ، تاندلہ، ہزاردانی، کھبل اورڈیلا وغیرہ اہم ہیں۔

جڑی بوٹیوں کے نقصانات

● پیداوار میں بہت زیادہ کمی کا موجب بنتی ہیں ● فصل کے نقصان دہ کیڑوں کی پناہ گاہ بنتی ہیں ● خوراکی اجزاء پانی، ہوا اور روشنی میں فصل کے ساتھ حصہ دار بنتی ہیں ● کاشتی امور انجام دینے میں رکاوٹ بنتی ہیں ● کپاس کی پتہ مروڑ وائرس اور ملی بگ کے پھیلاؤ کا موجب بنتی ہیں ● یہ اپنی جڑوں سے کیمیائی مادے خارج کرکے فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

تدارک کے طریقے

جڑی بوٹیوں کے تدارک کے لئے ٹریکٹر سے رجر کے استعمال، افرادی قوت اور جڑی بوٹی مار زہریں استعمال کی جاتی ہیں۔ ترجیحاً جڑی بوٹیوں کا مربوط طریقہ انسداد استعمال کریں۔

ٹرپل جین اقسام اور گلائفوسیٹ کے خلاف قوتِ مدافعت

ٹرپل جین کی حامل کپاس کی سفارش کردہ اقسام لشکری سُنڈی کے سوا باقی تمام سُنڈیوں کے خلاف قوت برداشت کے ساتھ ساتھ گلائفوسیٹ کے خلاف بھی قوت مدافعت رکھتی ہیں۔

جڑی بوٹی مار زہریں سپرے کرنے کا طریقہ کار

فروری اور مارچ میں درجہ حرارت کم ہونے کی وجہ سے فصل میں ابتدائی دنوں میں جڑی بوٹیوں کا اُگاؤ بہت کم ہوتا ہے۔ کاشتکار وقتِ کاشت اور اس کھیت میں اگنے والی جڑی بوٹیوں کے سابقہ مشاہدے کو مدِنظر رکھتے ہوئے بوائی کے 24 گھنٹے کے اندر استعمال ہونے والی جڑی بوٹی مار زہریں (پینڈی میتھالین، ایسٹا کلور، ایس میٹولا کلور وغیرہ) کا استعمال سفارش کردہ مقدار اور سفارش کردہ طریقہ کار کے مطابق کر سکتے ہیں۔ جب تمام جڑی بوٹیاں اُگ آئیں تو فصل کے اُگاؤ کے بعد ترجیحاً 25 تا 30 دن کے درمیان گلائیفوسیٹ کا سپرے کریں۔

- گلائفوسیٹ کا سپرے وتر حالت میں زیادہ اچھے نتائج دیتا ہے اور اگر فصل پانی کی کمی کا شکار ہو تو 2 کلوگرام یوریا فی ایکڑ پہلے استعمال کریں کیونکہ جب جڑی بوٹیوں کی بڑھوتری تیزی سے ہو رہی ہو تو گلائیفوسیٹ کا اثر بہتر ہوتا ہے۔
- جڑی بوٹی مار سپرے کے فوری بعد گوڈی ہرگز نہ کریں اور مناسب وقت کے بعد آبپاشی کریں۔
- اگر جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے دوبارہ کرنے کی ضرورت ہو تو سفارش کردہ زہر سپرے کی جاسکتی ہیں لیکن سپرے کے دوران خیال رکھا جائے کہ زہر پودے کی چوٹیوں، پھول اور ڈوڈیوں پر نہ پڑے کیونکہ اس سے پودے پر بُرے اثرات مرتب ہوتے ہیں اور پھول ڈوڈیاں بھی گر جاتی ہیں۔
- کپاس کی اگیتی کاشت میں ٹرپل جین اقسام میں بھی اگر 60 تا 70 دن کی فصل میں گلائفوسیٹ کا سپرے کرنا مقصود ہو تو شیلڈ لگا کر سپرے کریں۔

اگیتی کاشت کے لئے آبپاشی

طریقہ کاشت	آبپاشی
ڈرل کاشت	پہلی آبپاشی وقتِ کاشت اور موسمی حالات کو دیکھتے ہوئے بوائی کے 35 تا 40 دن اور بقیہ پانی موسم کی صورتِ حال کو مدِنظر رکھتے ہوئے 10 تا 12 دن کے وقفے سے لگاتے رہیں۔
پٹڑیوں پر کاشت	بوائی کے پانی کے بعد پہلا پانی، وقتِ کاشت، موسمی صورتِ حال اور زمین کی قسم کو مدِنظر رکھتے ہوئے 7 تا 10 دن بعد لگائیں اور بقیہ پانی فصل کی ضرورت کے مطابق لگاتے رہیں۔

16 تا 28 فروری 2025ء

زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

چوہدری عبدالحمید - ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

- گوبھ کی حالت میں پانی ضرور لگائیں کیونکہ اس وقت سٹہ پودے کے اندر بن کر باہر نکلنے کے مراحل میں ہوتا ہے اگر اس مرحلے میں پانی نہ دیا جائے یا تاخیر سے دیا جائے تو سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں۔ جبکہ تیسرا پانی اگیتی کاشتہ گندم کو بوائی کے 125 تا 130 بعد اور پچھیتی کاشتہ گندم کو 110 تا 115 دن بعد دانے کی دودھیا حالت کے وقت لگائیں جبکہ خشک موسم کی صورت میں ایک اضافی پانی دوسرے اور تیسرے پانی کے درمیان لگائیں۔

- بارشوں میں کمی کے تناظر میں پیدا ہونے والی صورت حال کے ازالے کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) کی جاری کردہ خصوصی سفارشات پر عمل کریں۔

تیلدار اجناس (رایا/سرسوں)

- اگر رایا اقسام میں 80 فیصد اور کینولا اقسام میں 70 فیصد پھلیوں کا رنگ بھورا ہو جائے اور دانے سرخی مائل ہونے لگیں تو فصل فوراً کاٹ لیں۔

سورج مکھی

بھاری میرا زمین سورج مکھی کی کاشت کے لیے بہت موزوں ہے۔ سیم زدہ، کلراٹھی اور ریتلی زمین اس کے لیے موزوں نہیں ہے۔

- ہائبرڈ اقسام عام اقسام کی نسبت زیادہ پیداوار دیتی ہیں اس لیے اچھی شہرت کی حامل کمپنیوں کے ہائبرڈ بیج اپنے علاقے کی مناسبت سے کاشت کریں۔
- سورج مکھی کی سفارش کردہ اقسام ہائی سن 33، ٹی 40318، ایگوار 4، این کے آرمنی، یو ایس 666، پارسن 3، آگسن 5270، ایس 278، اوریسن 648، اوریسن 516، اوریسن 675، اوریسن 701، اوریسن 641، اوریسن 651 گل بہار 436 اور رائینا کاشت کریں۔
- سورج مکھی کی کاشت جلد از جلد مکمل کریں۔
- سورج مکھی کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے فصل کو قطاروں میں کاشت کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 9 انچ رکھیں۔

- اچھے اُگاؤ والے صاف ستھرے دوغلی (ہائبرڈ) اقسام کے بیج کی فی ایکڑ مقدار 2 کلوگرام رکھیں۔

- کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج یا ٹیبوکونارول 1.5 ملی لٹر/30 ملی لٹر پانی میں حل کر کے فی کلوگرام بیج ضرور لگائیں۔
- بوائی کے وقت کمزور زمین میں پونے دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی اور اوسط زرخیز زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ (ان کے متبادل دوسری کھادیں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں)۔
- پہلا پانی روئیدگی کے 20 دن بعد اور دوسرا پانی پہلے پانی کے 20 دن بعد لگائیں۔

باغات (ترشاوہ پھل)

- کنو، مالٹا وغیرہ کی برداشت جاری رکھیں۔ پنیری کی منتقلی کریں اور پیوند کاری کا عمل شروع کریں۔ پھل کی برداشت کے بعد ناغے پر کریں اور گرے ہوئے بیمار پھل اکٹھے کر کے زمین میں دبادیں۔
- دسمبر جنوری میں فاسفورس اور پوٹاش کی کھادیں نہ ڈالنے کی صورت میں نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط کے ساتھ یہ بھی ڈال دیں۔ کھاد ڈالنے کے بعد گوڈی کر کے آبپاشی کریں۔

- بیماریوں اور کیڑوں کے خلاف پھپھوندی کش زہر اور کیڑے مار زہروں کا سپرے کریں۔
- رواں سال فصل بہت بھرپور تھی پودوں میں کمزوری عیاں ہے۔ اس مرتبہ سفارش کردہ کھادوں کا 20% زیادہ استعمال کریں۔
- پھل توڑنے کے فوراً بعد کاپر والی یا کوئی اور مناسب پھپھوندی کش زہر اور کیڑے مار زہر کا سپرے کریں۔
- عناصر صغیرہ کا سپرے کریں۔ اگر کھادوں کے ساتھ عناصر صغیرہ بھی مٹی میں ملا دیئے جائیں تو پودے کے ساتھ زمین کی ساخت میں بھی بہتری آتی ہے۔

آم

- باغات کی صفائی، تلفی جڑی بوٹیاں، غیر ضروری، بیمار، سوکھی شاخوں/ لکڑی کی کانٹ چھانٹ جاری رکھیں اور کانٹ چھانٹ کے بعد پھپھوندی کش زہروں کا بھرپور سپرے کریں۔

- کھودے گئے گڑھے پُر کریں اور وسط فروری کے بعد پودے لگائیں۔
- نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش والی کھادیں ڈالیں اور کھاد ڈالنے کے بعد آبپاشی کریں۔
- کیڑوں خصوصاً تیلا (MangoHopper)، سکیل اور گدھیڑی کے حملہ کا جائزہ لیں اور زیادہ تعداد کی صورت میں سپرے کریں۔ سفوفی پھپھوندی کی بیماری کا خاص طور پر جائزہ لیں۔ 30 فیصد پھول آنے پر حفاظتی سپرے کریں۔
- عناصر صغیرہ کا حسب ضرورت سپرے کریں۔ دو سالوں میں ایک بار دوسری کھادوں کے ساتھ عناصر صغیرہ بھی زمین میں ڈالیں تاکہ زمین کی ساخت بھی بہتر ہو۔

- موسمیاتی تبدیلیوں اور پانی کے ذخائر کی کمی کے باعث زراعت کے لیے نہری پانی کی دستیابی روز بروز کم ہوتی جا رہی ہے جس سے زراعت میں ٹیوب ویل کے پانی کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے۔ لیکن واضح رہے کہ پنجاب کے بعض اضلاع میں ٹیوب ویل کے پانی کے بے دریغ استعمال سے نہ صرف زیرِ زمین پانی نایاب ہوتا جا رہا ہے بلکہ زمینی پانی کا معیار بھی انتہائی ناقص ہو رہا ہے۔ لہٰذا ایسے علاقوں میں ٹیوب ویل کے ذریعے آبپاشی انتہائی ضرورت کے وقت کریں۔
- فصل کو پانی لگانے سے پہلے کھالا جات کی اچھی طرح سے صفائی کریں، یعنی جڑی بوٹیوں کو ختم کرنے کے لیے جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال کریں تاکہ پانی کے بہاؤ میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ نہ ہو۔
- آلو کی فصل کی برداشت کے وقت ڈرپ لائنز کو اچھے طریقے سے اکٹھا کر کے بنڈلز کی صورت میں کھیت کے کناروں پر جمع کر لیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ڈرپ لائنز کو چوہا یا کوئی دوسرا جانور نقصان نہ پہنچائے۔
- ڈرپ نظامِ آبپاشی کے ذریعے کاشتہ آلو کی فصل کی برداشت کے بعد بہاریہ مکئی کی کاشت بذریعہ ڈرپ آبپاشی کریں اور بوائی سے قبل زمین کو لیزر لینڈ لیولر سے ہموار کریں۔
- ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے، زرعی مداخل کی لاگت میں کمی لانے اور فی ایکڑ زیادہ منافع حاصل کرنے کے لیے ڈرپ نظام آبپاشی کو چلانے کے لیے سولر سسٹم کی تنصیب کروائیں۔
- پانی ایک انمول نعمت ہے۔ زراعت کے ساتھ ساتھ گھریلو سطح پر بھی اس کے غیر ضروری استعمال سے پرہیز کر کے ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت دیں۔
- کھیت کی سطح پر آبپاشی سے متعلق درپیش کسی بھی قسم کے مسئلے کے حل یا معلومات کے لیے محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے نمائندے سے رابطہ کریں۔

حکومتِ پنجاب

ہرا بھرا پنجاب

- وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب اور افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب کی سربراہی میں محکمہ زراعت کا جعلی اور ملاوٹ شدہ زرعی ادویات کے خلاف کریک ڈاؤن
- محکمہ زراعت پنجاب کے شعبہ پیسٹ وارننگ کے تحت سال 2024ء کے دوران کی گئی کاروائیاں

CM PUNJAB MARYAM NAWAZ

کسان خوشحال پنجاب خوشحال

- زرعی زہروں کے معیار کو جانچنے کے لیے 7780 نمونہ جات برائے تجزیہ لیبارٹریز کو بھجوائے گئے
- 274 نمونہ جات غیر معیاری پائے گئے
- 454 مقدمات کا اندراج کیا گیا
- 354 خفیہ چھاپے مارے گئے
- 314 افراد کو موقع پر گرفتار کیا گیا
- 26 کروڑ مالیت کی زرعی ادویات (01 لاکھ 78 ہزار 610 کلوگرام/لٹر) قبضہ میں لے کر حوالہ پولیس کی گئیں
- 12 غیر قانونی زرعی ادویات کی فیکٹریوں/غیر رجسٹرڈ فرموں کو پکڑا گیا
- 374 کمپنیوں کی بطور ڈسٹری بیوٹرز زرعی ادویات پنجاب رجسٹریشن کی گئی
- 24550 زرعی ادویات ڈیلرز کی تربیت و لائسنس زرعی ادویات کا اجراء کیا گیا

Scan for Website

ایگریکلچرل ہیلپ لائن (پیر تا ہفتہ) 0800-17000 صبح 8:00 بجے سے رات 8:00 بجے تک کال کریں

Scan for Facebook

محکمہ زراعت، حکومتِ پنجاب

CM PUNJAB
MARYAM
NAWAZ

مریم نواز کا خواب
سونا اُگلتا پنجاب

حکومتِ پنجاب

کسان خوشحال
پنجاب خوشحال

خوشخبری

وزیرِ اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی جانب سے
زیادہ رقبہ پر گندم کاشت کرنے والے کاشتکاروں کیلئے

1,000 ٹریکٹرز کے انعامات

اب 12.5 ایکڑ اور اس سے زائد ملکیتی رقبہ پر گندم کاشت کرنے والے تمام کاشتکار انعامات کیلئے اہل ہیں

وزیرِ اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی جانب سے

لیزر لینڈ لیولرز کے انعامات والے کسانوں کو بھی
ٹریکٹرز کے انعامات میں شامل کرنے کی ہدایات جاری

گندم کے زیرِ کاشت رقبہ کی تصدیق کیلئے تحصیل کی سطح پر کمیٹیوں کی تشکیل

گندم کے زیرِ کاشت رقبہ کی تصدیق کے عمل کا آغاز کر دیا گیا ہے

Scan for Website

Scan for Facebook

ایگریکلچرل ہیلپ لائن (پیر تا ہفتہ) **0800-17000** صبح 8:00 بجے سے رات 8:00 بجے تک کال کریں

محکمہ زراعت، حکومتِ پنجاب